

# کتاب یوئیل اور لاودیکہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر ستائیس

Jeff Pippenger

2026-01-14

## نمبر ستائیس

ہم اُن سچائیوں کو قلمبند کر رہے ہیں جن کی مہر یہوداہ کے قبیلے کا شیر اب کھول رہا ہے۔ ہم سچائیوں کو ترتیب دے رہے ہیں تاکہ یوایل کے پیغام کو زیر بحث لایا جا سکے، جسے پطرس نے رسولوں کے اعمال میں پچھلی بارش کے پیغام کے طور پر شناخت کیا۔ ہم اُن سچائیوں کے قریب آ رہے ہیں جو اس وقت تکمیل کے مرحلے میں ہیں، یعنی وہ سچائیاں جو دو طبقوں کی آخری جدائی کو انجام دیتی ہیں—وہ دو طبقے جو ہمیشہ اُس وقت ظاہر ہوتے ہیں جب کسی آزمائشی سچائی کی مہر کھولی جاتی ہے۔ ہم انہی کھولی ہوئی سچائیوں کو نہ صرف اُس تیسرے فرشتے کے کلمات کے طور پر پیش کر رہے ہیں جو جدائی کرتا ہے، بلکہ اُن کلمات کے طور پر بھی جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کو انجام دیتے ہیں۔ تیسرا فرشتہ چھانٹتا بھی ہے اور پاک بھی کرتا ہے۔

جولائی 2023 سے یہوداہ کے قبیلے کا شیر، خدا کے بقیہ لوگوں کی تاریخ کے بیرونی اور اندرونی خطوط سے وابستہ حقائق کی مہر بتدریج کھول رہا ہے۔ اب ہم پطرس کے کردار کو سمجھنے کی خاطر انجیل متی کھول رہے ہیں۔ پطرس مسیح کے اپنی مسیحی دلہن، یعنی اُس کلیسیا کے ساتھ عہدی رشتے کی علامت ہے جسے وہ چٹان پر قائم کرے گا۔ پطرس پہلی اور آخری دونوں مسیحی دلہن کی نمائندگی کرتا ہے۔ متی کے ابواب 11 اور 22 کی درمیانی آیت میں پطرس کو اسی علامت کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اور یہ ابواب کتاب پیدایش اور کتاب مکاشفہ میں باب 11 سے 22 تک کے متوازی سلسلے کے وسطی ابواب ہیں۔ پطرس آخری ایام میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کر رہا ہے، اور اُس عبارت میں وہ قیصریہ فلپی میں ہے، جو کتاب دانی ایل 13:11-15 کا پانیوم ہے۔

پطرس پانیوم میں ہے، اور وہ عید پنتیکست کے دن بھی موجود ہے، تیسرے گھنٹے بالا خانے میں، اور پھر نویں گھنٹے بیکل میں۔ یہ چھ گھنٹے اُس عرصے کی نمائندگی کرتے ہیں جس میں ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگتی ہے، جو اتوار کے قانون کے نفاذ تک جاری رہتا ہے۔ مسیح کی مصلوبیت بھی تیسرے گھنٹے شروع ہوئی اور وہ نویں گھنٹے وفات پا گیا، اور اسی کے نتیجے میں قیامت ہوئی، جس نے پنتیکستی دور کی ابتدا کی، جو عید پنتیکست کے دن پطرس کے ساتھ تیسرے اور نویں گھنٹے پر اختتام پذیر ہوا۔ جب مشیت الہی نے غیر قوموں کو خوشخبری بھیجی، تو کرنیلیس نے نویں گھنٹے پطرس کو بلوایا۔ تیسرا گھنٹہ صبح کی قربانی کی نمائندگی بھی کرتا تھا اور نواں گھنٹہ شام کی قربانی کی۔

چھ گھنٹوں کی مدت کی نمائندگی ایکسٹر کیمپ میٹنگ کے عرصے اور 22 اکتوبر 1844 کی عظیم مایوسی کے ذریعے کی گئی تھی۔ اعمال رسولوں میں، باب اول کے اختتام پر، جب یہوداہ کی جگہ متیاس مقرر کیا جاتا ہے، پطرس کو ان دوسروں کے ساتھ اتحاد میں آنا ہوا دکھایا جاتا ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی جماعت بناتے ہیں۔ یوں تعداد پوری ہو جاتی ہے۔ کہانی میں ایک مخصوص تسلسل کی نشاندہی کی گئی ہے۔

پطرس پہلے بالاخانے میں ہے، اور اس کے بعد بیکل میں۔ جب وہ بالاخانے میں ہوتا ہے تو تیسرا پھر ہوتا ہے، اور بیکل میں نواں پھر۔ تیسرے پھر کے خطاب کے نتیجے میں تین ہزار جانوں نے بپتسمہ لیا۔

پس جنہوں نے خوشی سے اُس کا کلام قبول کیا بپتسمہ لے، اور اُسی دن اُن میں قریباً تین ہزار نفوس شامل کیے گئے۔ اعمال ۴۱:۲۔

پہلے باب کے آخر میں گنتی سے لے کر پیکل میں نویں ساعت تک کا عرصہ ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگانے کی نمائندگی کرتا ہے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار راستبازی بذریعہ ایمان کا پیغام پیش کریں گے، جو حقیقت میں تیسرے فرشتے کا پیغام ہے۔ راستبازی خدا کا وہ کام ہے جس میں وہ انسان کی شان و شوکت کو خاک میں ملا دیتا ہے، جیسا کہ سسٹر واٹن نے نہایت موزوں طور پر بیان کیا ہے۔

ایمان کے وسیلے راستباز ٹھہرایا جانا کیا ہے؟ یہ خدا کا وہ کام ہے کہ وہ انسان کی شان و شوکت کو خاک میں ملا دیتا ہے، اور انسان کے لیے وہ کچھ کر دیتا ہے جو وہ اپنے لیے کرنے کی قدرت نہیں رکھتا۔ جب لوگ اپنی ناچیزی دیکھتے ہیں، تو وہ مسیح کی راستبازی سے ملبس ہونے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ جب وہ دن بھر خدا کی حمد و تمجید کرنے لگتے ہیں، تو نگاہ کرتے کرتے وہ اسی شبیہ میں بدلتے جاتے ہیں۔ پیدائش نو کیا ہے؟ یہ انسان پر اس کی حقیقی فطرت کو آشکار کرنا ہے کہ اپنی ذات میں وہ بے وقعت ہے۔ یہ سبق تم نے کبھی نہیں سیکھا۔ اے کاش تم انسانی روح کی قدر و قیمت کو سمجھ پاتے۔ مینوسکرپٹ ریلیز، جلد 20، 117۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کے پیش کردہ راستباز ٹھہرائے جانے کے پیغام کی ایک مثال جدعون ہے، جو عہد کا آدمی ہے، کیونکہ اس کا نام بدل کر یروبعل رکھا گیا تھا۔ جدعون کے پیغام کا خلاصہ یہ تھا کہ اُس نے ایک جلتی ہوئی مشعل مٹی کے برتن میں رکھی، پھر برتن توڑا، نرسنگا بجایا اور للکار کر کہا، "خداوند کی اور جدعون کی تلوار"۔ جدعون کی تلوار دراصل خداوند کی تلوار ہی تھی، کیونکہ تلوار خدا کا کلام ہے، جو الوہیت اور انسانیت کا امتزاج ہے۔ یہ پیغام نرسنگے اور اس کی للکار سے ظاہر ہوا جب اُس نے برتن توڑا۔ برتن انسانیت ہے، جس کا ٹوٹنا، یا خاک میں عاجز ہونا ضروری ہے، تاکہ خدا کے نور کا جلال ظاہر ہو سکے۔

پیغام کا اعلان کرنے سے پہلے جدعون نے آزمائش کے ایک عمل کے ذریعے 300 آدمی جمع کیے۔ جب یہ عمل ختم ہوا تو جدعون کے پاس تین سو آدمی تھے۔ 300 پنتکست پر تین ہزار کا عشر ہے۔ وہ اُس فوج کی نمائندگی کرتے ہیں جو حزقی ایل باب سینتیس میں برپا کی جاتی ہے اور جو عہد ابدی میں داخل ہوتی ہے۔

پس میں نے جیسا اُس نے مجھے حکم دیا تھا نبوت کی، اور دم اُن میں آیا، اور وہ زندہ ہو گئے، اور اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے، ایک نہایت بڑی فوج۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا، اے آدمزاد، یہ ہڈیاں سارا خاندان اسرائیل ہیں: دیکھ، وہ کہتے ہیں، ہماری ہڈیاں سوکھ گئی ہیں، اور ہماری امید جاتی رہی ہے؛ ہم اپنے اپنے حصوں سے کٹ گئے ہیں۔ حزقی ایل 37:10، 11۔

بیت اسرائیل اپنے اپنے حصوں میں کٹ کر الگ ہو گیا ہے، اور حزقی ایل یہ دکھانے والا ہے کہ یہوداہ اور افرائیم کے وہ حصے جو کٹ کر الگ ہو گئے ہیں کس طرح ایک قوم بنیں گے۔ وہ لشکر دو لکڑیوں پر مشتمل ہے جو ایک دوسرے سے جدا رہی ہیں، لیکن جب یہ لوگ خدا کے ساتھ عہد باندھتے ہیں تو وہ دونوں لکڑیاں مل کر ایک لکڑی بن جاتی ہیں۔

مزید برآں میں ان کے ساتھ سلامتی کا عہد باندھوں گا؛ یہ ان کے ساتھ ہمیشہ کا عہد ہوگا؛ اور میں انہیں بساؤں گا اور ان کی تعداد بڑھاؤں گا، اور ہمیشہ کے لیے اپنی مقدس جگہ ان کے درمیان قائم کروں گا۔ میرا مسکن بھی ان کے ساتھ ہوگا؛ ہاں، میں ان کا خدا ہوں گا اور وہ میری قوم ہوں گے۔ اور قومیں جان لیں گی کہ میں، خداوند، اسرائیل کو مقدس کرتا ہوں، جب میری مقدس جگہ ہمیشہ کے لیے ان کے درمیان ہوگی۔ حزقی ایل 28-37:26۔

جب وہ اپنا مقدس مقام اُن کے درمیان رکھے گا تو 'غیر قومیں جانیں گی کہ خداوند اسرائیل کو مقدس ٹھہراتا ہے۔ خدا کے مقدس مقام کا خدا کی قوم کے ساتھ مل جانا انسانی پیکل کے الہی پیکل کے ساتھ

مل جانے کی نمائندگی کرتا ہے، اور جب ایسا ہوتا ہے تو خدا کے وفادار تین سو پر مہر لگا دی جاتی ہے، اور دنیا صرف ایک ایسی جماعت کو دیکھ کر ہی خرددار ہو سکتی ہے جو اتوار کے قانون کے بحران کے دوران مقدس ہو۔

"روح القدس کا کام یہ ہے کہ وہ دنیا کو گناہ، راست بازی اور عدالت کے بارے میں قائل کرے۔ دنیا کو صرف اسی صورت میں خرددار کیا جا سکتا ہے جب وہ ان لوگوں کو، جو سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، سچائی کے وسیلہ سے مقدس ہوتے ہوئے، بلند اور مقدس اصولوں کے مطابق عمل کرتے ہوئے، اور ایک اعلیٰ و برتر مفہوم میں ان لوگوں کے درمیان خط امتیاز ظاہر کرتے ہوئے دیکھے جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں، اور ان کے درمیان جو انہیں اپنے پاؤں تلے روندتے ہیں۔ روح کی تقدیس ان لوگوں کے درمیان فرق کو نمایاں کرتی ہے جو خدا کی مہر رکھتے ہیں، اور ان کے درمیان جو ایک جعلی آرام کے دن کو مانتے ہیں۔ جب آزمائش آئے گی، تو یہ بات واضح طور پر ظاہر کر دی جائے گی کہ حیوان کا نشان کیا ہے۔ وہ اتوار کی پابندی ہے۔ جو لوگ سچائی سن لینے کے بعد بھی اس دن کو مقدس سمجھتے رہتے ہیں، وہ اُس مرد گناہ کی مہر اٹھائے ہوئے ہیں جس نے اوقات اور شریعت کو بدلنے کا ارادہ کیا تھا۔" Bible Training School, December 1, 1903.

خدا کا مقدس اُس کی کلیسیا سے اُس وقت مل جاتا ہے جب کلیسیا کلیسیاے مجاہدہ سے کلیسیاے ظاہرہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ حزقی ایل کی جانب سے جس عہد کا حوالہ دیا گیا ہے، اسے دو لاٹھیوں کے ملائے جانے کے سلسلے میں پیش کیا گیا ہے، جو مل کر ایک قوم بنتی ہیں۔

تو ان سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھو، میں یوسف کی وہ لکڑی جو افرائیم کے ہاتھ میں ہے اور اسرائیل کے اس کے رفیق قبائل کو لے لوں گا، اور انہیں یہوداہ کی لکڑی کے ساتھ ملا دوں گا، اور انہیں ایک لکڑی بنا دوں گا، اور وہ میرے ہاتھ میں ایک ہی ہوں گے۔ اور وہ لکڑیاں جن پر تو لکھتا ہے ان کی آنکھوں کے سامنے تیرے ہاتھ میں ہوں گی۔ اور ان سے کہہ،

خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھو، میں بنی اسرائیل کو ان قوموں میں سے جہاں جہاں وہ گئے ہیں نکال لوں گا، اور انہیں چاروں طرف سے جمع کر کے ان کے اپنے ملک میں لے آؤں گا۔ اور میں انہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر اُس ملک میں ایک قوم بنا دوں گا، اور ایک بادشاہ ان سب پر بادشاہی کرے گا؛ اور وہ پھر دو قومیں نہ رہیں گے اور نہ آئندہ کبھی دو بادشاہیوں میں تقسیم ہوں گے۔ وہ آئندہ اپنے بٹوں سے، نہ اپنی مکروہ چیزوں سے، اور نہ اپنے کسی گناہ سے اپنے آپ کو ناپاک کریں گے؛ بلکہ میں انہیں ان کے سب مسکنوں میں سے جہاں انہوں نے گناہ کیا ہے بچا نکالوں گا اور انہیں پاک کروں گا، سو وہ میرے لوگ ہوں گے اور میں ان کا خدا ہوں گا۔ حزقی ایل 19: 23-37.

افرائیم کا عصا اور یہوداہ کا عصا، افرائیم اور یہوداہ کے خلاف دو 2520 سالہ پراکندگیاں ہیں جو بالترتیب 1798 اور 22 اکتوبر 1844 کو اپنے انجام کو پہنچیں۔ 22 اکتوبر 1844 کو، جب اُس کی قوم، یا اُس کے مقدس، کی تطہیر کا کام شروع ہوا، وہ اکٹھے ہو کر جدید روحانی اسرائیل کی ایک ہی قوم بن گئے۔ وہ تاریخ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ کی مثال ہے، جنہیں پیامبر عہد کے ذریعے چھانا اور پاک کیا جائے گا (صاف کیا جائے گا)، جو اتوار کے قانون کے وقت اچانک اپنے بیکل میں آتا ہے۔ جب وہ چھانٹی پوری ہو جائے گی، اتوار کے قانون سے ذرا پہلے، غالب کلیسیا پر ایک بادشاہ ہوگا، اور وہ بادشاہ داؤد ہے، جس نے تیس برس کی عمر میں اپنی سلطنت کا آغاز کیا۔ یہ وہی داؤد ہے جو متی کے پہلے باب میں ابراہیم کے بعد چودھویں نسل کے طور پر مذکور ہے۔ یہ اتوار کے قانون کے موقع پر داؤد کی تیسری شہادت کی نشاندہی کرتا ہے۔ جب کلیسیا کھرپتوار سے پاک کی جاتی ہے، تو دو عصاؤں سے اٹھایا جانے والا زبردست لشکر بادشاہ داؤد کی قیادت میں ہوتا ہے۔

اور میرا خادم داؤد اُن پر بادشاہ ہوگا؛ اور اُن سب کا ایک ہی چرواہا ہوگا۔ وہ میرے فیصلوں پر چلیں گے، اور میری شریعتوں کو مانیں گے اور اُن پر عمل کریں گے۔ اور وہ اُس زمین میں بسیں گے جو میں نے اپنے خادم یعقوب کو دی تھی، جہاں تمہارے باپ دادا بسے تھے؛ اور وہ اسی میں بسیں

گے، یعنی وہ خود، اُن کے بچے، اور اُن کے بچوں کے بچے ہمیشہ کے لیے؛ اور میرا خادم داؤد اُن کا سردار ہمیشہ رہے گا۔ حزقی ایل 24:37، 25۔

وہ لشکر پہلا پطرس باب دو کے کاہن بھی ہیں، جو اپنی خدمت شروع کرتے وقت تیس برس کے ہوتے ہیں۔

تم بھی، زندہ پتھروں کی مانند، ایک روحانی گھر کے طور پر تعمیر کیے جا رہے ہو، ایک مقدس کہانت کے طور پر، تاکہ تم روحانی قربانیاں پیش کرو جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کے حضور مقبول ہوں۔ ۱ پطرس ۲:۵

ان کاہنوں کی تمثیل تین سو میلرائٹ مبلغین سے بھی کی گئی تھی جنہوں نے 1843ء کے شائع شدہ تین سو چارٹ حاصل کیے اور انہی چارٹوں کو استعمال کرتے ہوئے پیغام اپنے زمانے کے لوگوں تک پہنچایا۔

موضوع پر کچھ بحث کے بعد، متفقہ طور پر یہ قرار دیا گیا کہ اس جیسے تین سو کو لیتھوگراف کیے جائیں، جس پر جلد ہی عمل درآمد ہوا۔ انہیں '43 کے چارٹس' کہا گیا۔ یہ ایک نہایت اہم کانفرنس تھی۔ جوزف بیٹس کی خود نوشت، 263۔

"اب ہماری تاریخ یہ دکھاتی ہے کہ سیکڑوں لوگ انہی زمانی ترتیب کے چارٹس سے تعلیم دے رہے تھے جن سے ولیم ملر تعلیم دیتا تھا، سب ایک ہی سانچے کے ڈھلے ہوئے تھے۔ پھر پیغام کی یگانگت یہ تھی کہ سب کا موضوع ایک ہی تھا: خداوند یسوع کی آمد ایک معین وقت 1844 میں۔" جوزف بیٹس، ارلی ایس ڈی اے پمفلٹس، 17۔

تین سو میلرائٹ مبلغین نے اپنا کام پہلے فرشتے کی تاریخ کے دوران انجام دیا، اور الہام ہمیں بتاتا ہے کہ پہلا فرشتہ تیسرے فرشتے کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ، جوزف بیٹس کے مطابق، "سب ایک ہی سانچے کے ڈھلے ہوئے تھے"۔ جدعون اپنی تین سو کی فوج کو ہدایت دیتا ہے کہ وہ وہی کریں جو اس نے کیا۔ تین سو میلرائٹ مبلغین، جنہیں جدعون کی تین سو کی فوج کی تمثیل قرار دیا گیا تھا، کو 9/11 پر صف بند کیا جانا ہے، جہاں پہلا پیغام تقویت پاتا ہے اور آزمائش شروع ہوتی ہے۔

تب یروبعل جو کہ جدعون ہے اور سب لوگ جو اس کے ساتھ تھے صبح سویرے اٹھے اور حارود کے کنویں کے قریب ڈیرا کیا؛ اور مدیانیوں کی فوج ان کے شمال کی طرف مورہ کے ٹیلے کے پاس وادی میں تھی۔ اور خداوند نے جدعون سے کہا، جو لوگ تیرے ساتھ ہیں وہ اتنے زیادہ ہیں کہ میں مدیانیوں کو ان کے ہاتھ میں سپرد نہیں کر سکتا، ایسا نہ ہو کہ اسرائیل میرے خلاف فخر کرے اور کہے، میرے اپنے ہاتھ نے مجھے بچایا ہے۔ سو اب جا، لوگوں کے کانوں میں منادی کر کہ جو کوئی ڈرپوک اور بزدل ہے وہ لوٹ جائے اور جلدی جلعاد کے پہاڑ سے روانہ ہو جائے۔ تب لوگوں میں سے بائیس ہزار لوٹ گئے اور دس ہزار باقی رہ گئے۔ اور خداوند نے جدعون سے کہا، لوگ ابھی بھی بہت زیادہ ہیں؛ انہیں پانی تک نیچے لے آ اور میں وہاں تیرے لئے ان کو آزماؤں گا؛ اور ایسا ہوگا کہ جس کے بارے میں میں تجھ سے کہوں گا، یہ تیرے ساتھ جائے گا، وہ تیرے ساتھ جائے گا؛ اور جس کے بارے میں میں تجھ سے کہوں گا، یہ تیرے ساتھ نہ جائے، وہ نہ جائے۔

پس وہ لوگوں کو پانی تک لے آیا، اور خداوند نے جدعون سے کہا، جو کوئی اپنی زبان سے پانی کو ایسے چائے جیسے کتا چاٹتا ہے، اسے تو علیحدہ کر رکھ؛ اور اسی طرح جو کوئی گھٹنوں کے بل جھک کر پیتا ہے۔ اور جو اپنے ہاتھ کو منہ تک لے جا کر چاٹتے تھے ان کی تعداد تین سو آدمی تھی؛ لیکن باقی تمام لوگ پانی پینے کے لیے گھٹنوں کے بل جھک گئے۔ قضاۃ ۷:۱-۶۔

جدعون کا نام بدل کر "یروبعل" رکھا گیا، جس کا مطلب ہے "بعل سے مقابلہ کرنا"۔ "جدعون" کا مطلب "درخت گرانے والا" ہے، اور یوحنا ہپتسمہ دینے والے نے کلہاڑا درخت کی جڑ پر رکھا، یوحنا، ولیم ملر کا نمونہ تھا، جو پہلے فرشتے کا پیغام رساں تھا، اور یہی وہ مقام ہے جہاں جدعون مطابقت رکھتا ہے۔ تین

فرشتوں کی تاریخ میں جدعون، ملر یعنی "الفا ایلیاہ" ہے۔

مدیانی شمالی دشمن ہیں، اور انہوں نے مورہ کی پہاڑی کے پاس ڈیرے ڈالے، اور جدعون نے حارود کے چشمے کے پاس ڈیرے ڈالے، جس کے معنی خوف اور دہشت ہیں۔ 9/11 نے دہشت گردی کو متعارف کرایا اور پہلا پیغام خدا سے ڈرنے کی دعوت ہے۔ جدعون 9/11 پر، یعنی حارود کے چشمے (دہشت گردی) پر ہے؛ اور شمالی دشمن مورہ کی پہاڑی کے کنارے وادی میں ہے—'مورہ' کے معنی ابتدائی بارش ہیں۔ 9/11 پر آخری بارش کے چھینٹے، جو کہ ابتدائی بارش ہے، مورہ کی پہاڑی سے برسنا شروع ہو گئے۔ دو آزمائشوں میں سے پہلی کے بعد، بائیس ہزار کو پہاڑ جلعاد سے گھر بھیج دیا گیا۔ جلعاد کے معنی سنگ میل ہیں، اور وہ سنگ میل جہاں بائیس ہزار کو گھر بھیجا گیا، 19 اپریل، 1844 یا 18 جولائی، 2020 کی پہلی مایوسی ہے۔ بائیس پہلی مایوسی کے سنگ میل کو نشان زد کرتا ہے، جیسے 22 اُس دن کی نشاندہی کرتا ہے جب بڑی مایوسی 22 اکتوبر، 1844 کو آئی۔

اگلا امتحان پانی کا امتحان تھا، جسے ملرائٹ تاریخ میں ایگزیرٹر کیمپ میٹنگ سے واضح کیا گیا، جہاں پانی سے متعلق دو خیمے تھے، یوں عبادت گزاروں کے دو طبقوں کی نمائندگی ہوتی تھی۔ "Exeter" کا مطلب "پانی پر قلعہ" ہے، اور دوسرا خیمہ واٹرٹاؤن سے آئی ہوئی نادان کنواریوں کے زیر استعمال تھا۔ ایگزیرٹر جدعون کے پانی کے امتحان کی نمائندگی کرتا ہے، مگر بات خود پانی کی اتنی نہ تھی جتنی پانی پینے کے لیے اختیار کیے گئے طریقہ کار کی تھی۔ ایک جماعت پانی کو چلو بھر کر اٹھاتے ہوئے چلتے رہنے کے لیے حد سے زیادہ نڈھال تھی، اور دوسری جماعت مسلسل آگے بڑھتی رہی۔ ایک جماعت نڈھال جماعت تھی، جس کی نمائندگی لیا کرتی تھی، اس کے برعکس راحیل تھی جو اچھی راہ رو تھی۔

ادارہ فیوچر فار امریکہ 9/11 پر جدعون تھا، جب دو امتحانات میں سے پہلا، جدعون کے گروہ میں سے ایک بڑی جماعت کو چھانٹ دے گا۔ 9/11 کی دہشت گردی حارود کے خوف و دہشت والے کنویں کی نشان دہی کرتی ہے، اور مورہ کی پہاڑی آخری بارش کے آغاز کی نشان دہی کرتی ہے۔ 18 جولائی 2020 کو ایک علیحدگی واقع ہوئی جب بائیس ہزار چلے گئے، یوں عدد بائیس کے ساتھ تاخیر کے وقت کی آمد کو نشان زد کیا گیا۔ جدعون کے تین سو وہ ہیں جو دوسرا امتحان پاس کرتے ہیں، جو آخری بارش کے طریقہ کار کا امتحان ہے، جس کی نشان دہی یسعیاہ باب اٹھائیس میں کی گئی ہے۔

پطرس پانیم اور پنتکست دونوں میں موجود ہے۔ پنتکست اتوار کا قانون ہے، اور دانی ایل کے گیارہویں باب کی سولہویں آیت بھی اتوار کا قانون ہے۔ دانی ایل کے گیارہویں باب کی آیات تیرہ تا پندرہ پانیم ہیں، اور وہ آیات اس بیرونی نبوتی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں جو اتوار کے قانون تک لے جاتی ہے، اور کتاب اعمال میں پطرس، تیسری اور نویں گھڑی پر، اس اندرونی نبوتی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے جو اتوار کے قانون تک لے جاتی ہے۔ بیرونی خط زمانی اس تاریخ کی نشاندہی کرتا ہے جو درندہ کے نشان تک لے جاتی ہے، اور اندرونی خط زمانی ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ کی نشاندہی کرتا ہے۔ چونکہ پطرس، بیرونی اور اندرونی دونوں تاریخوں میں—جو اب تکمیل کے عمل میں ہیں—ایک نہایت اہم علامت ہے، اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ پطرس کو اس نبوتی تناظر میں رکھا جائے جو کلام مقدس کی سطحی قراءت کے نیچے جاری رہتا ہے۔

کتاب متی میں جن بارہ مسیح کے بارے میں پیشگوئیوں کی تکمیل درج ہے، وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ "اختتام زمانہ" ایک اصلاحی تحریک کے آغاز کی نشان دہی کرتا ہے، اور جس طرح ہارون اور موسیٰ کی پیدائش نے موسیٰ کے سلسلے میں، مسیح کے الفا کے طور پر، "اختتام زمانہ" کو نشان زد کیا، اسی طرح یوحنا اور اس کے کزن یسوع کی پیدائش نے 1989 میں "اختتام زمانہ" کو نشان زد کیا۔ یہ کہ بارہ مسیح کے بارے میں پیشگوئیوں پر غور کرنا قابل قدر ہے یا نہیں، اس بات کو سیاق میں رکھ کر ایک اور سوال اٹھایا جائے تو معاملہ اور بھی دلچسپ ہو جاتا ہے۔ کس دوسری بائبل کی کتاب میں مسیح کے بارے میں پیشگوئیوں کی اتنی ہی تکمیلیں نشان زد ہیں

جتنی کتاب متی میں؟

زمین پر خدا کا کام زمانہ بہ زمانہ پر بڑی اصلاحی یا مذہبی تحریک میں ایک نمایاں مماثلت پیش کرتا ہے۔ انسانوں کے ساتھ خدا کے برتاؤ کے اصول ہمیشہ یکساں رہتے ہیں۔ موجودہ زمانے کی اہم تحریکوں کی ماضی کی تحریکوں میں نظریں ملتی ہیں، اور سابقہ ادوار میں کلیسیا کے تجربات ہمارے اپنے زمانے کے لیے نہایت قیمتی اسباق رکھتے ہیں۔ عظیم کشمکش، 343۔

ہر اصلاحی تحریک کا ایک نقطہ آغاز ہوتا ہے، جیسے کتاب دانی ایل میں "وقتِ آخر" قرار دیا گیا ہے۔ مسیح کی اصلاحی تحریک میں وقتِ آخر اُن کی پیدائش تھی، جو 1798 اور 1989 دونوں کے لیے نمونہ تھی،

## پہلا مسیحائی نشان راہ - 1989

اور انہوں نے اس سے کہا، یہودیہ کے بیت لحم میں: کیونکہ نبی کے ذریعے یوں لکھا گیا ہے، اور تو اے بیت لحم، یہوداہ کے ملک میں، یہوداہ کے سرداروں میں سب سے چھوٹا نہیں ہے: کیونکہ تجھ میں سے ایک حاکم نکلے گا، جو میری قوم اسرائیل پر حکومت کرے گا۔ متی 5:2، 6۔

## پیش گوئی

لیکن تو، بیت لحم افراتہ، اگرچہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں چھوٹا ہے، تو بھی تجھ ہی میں سے میرے لیے ایک شخص نکلے گا جو اسرائیل پر حاکم ہوگا! جس کا ظہور قدیم زمانوں سے، بلکہ ازل سے ہے۔ میخاہ 5:2۔

1989 تیسرے فرشتے کی تحریک کے لیے وقتِ انتہا تھا۔ یہ 1863 کی بغاوت کے 126 سال بعد آیا، اور اس کی نمائندگی رونالڈ ریگن اور جارج بش سینئیر نے کی۔ موسیٰ کی تاریخ میں وقتِ انتہا ہارون اور موسیٰ کی پیدائش تھی، جس طرح مسیح کی تاریخ میں وقتِ انتہا یوحنا بپتسمہ دینے والے اور مسیح کی پیدائش تھی۔ جب کتاب دانی ایل کی مہر کھولی جاتی ہے، جیسا کہ 1989 میں ہوا، تو علم میں اضافہ ہوتا ہے۔ علم میں یہی اضافہ دوسرے سنگِ میل تک لے جاتا ہے، جو یہ نشان دہی کرتا ہے کہ کھولے گئے علم سے کب ایک آزمائشی پیغام تیار ہوتا ہے۔

ہر اصلاحی تحریک ایک ایسے مرحلے کی نشاندہی کرتی ہے جب پیغام باضابطہ شکل اختیار کرتا ہے اور اس کے بعد ایک آزمائشی پیغام بن جاتا ہے۔ مسیح ہمیشہ آزمائش کی وضاحت پیشگی کر دیتے ہیں، اس سے پہلے کہ مردوں اور عورتوں کو اس آزمائش کے لیے جواب دہ ٹھہرائیں۔ آدم اور حوا کو پیشگی بتا دیا گیا تھا کہ نافرمانی کی صورت میں کیا نتائج ہوں گے، اور خدا کبھی نہیں بدلتا۔

اور خداوند خدا نے آدمی کو حکم دیا اور کہا، باغ کے ہر درخت کا پھل تو بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیکی اور بدی کی معرفت کے درخت میں سے تو نہ کھانا، کیونکہ جس دن تو اس میں سے کھائے گا تو ضرور مرے گا۔ پیدائش 2:16، 17۔

ولیم ملر نے 1831 سے 1833 تک پہلے فرشتے کے آزمائشی پیغام کو "باضابطہ" شکل دی۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا پیغام 1996 میں "ٹائم آف دی اینڈ" میگزین کی اشاعت کے ساتھ باضابطہ شکل اختیار کر گیا، جس میں دانیال باب گیارہ کی آخری چھ آیات کا احاطہ کیا گیا، جو 1989 میں کھولی گئیں۔ اسی سال "Time Lines" کے عنوان سے ایک اشاعت بھی شائع ہوئی، جس میں وہ طریقہ کار پیش کیا گیا جو ولیم ملر کے اختیار کردہ قواعد سے بائیس گنا زیادہ طاقتور ہے۔ وہ قواعد اب "Keys" نامی اشاعت میں بیان کیے گئے ہیں۔ وہ قواعد جنہیں تیسرے فرشتے کے پیغام کا اعلان کرنے والے تمام استعمال کریں گے، ملر کے قواعد ہیں۔

"جو لوگ تیسرے فرشتے کے پیغام کی منادی میں مصروف ہیں وہ کلام مقدس کی تحقیق اسی طریقہ کار کے مطابق کر رہے ہیں جسے فادر ملرنے اختیار کیا تھا۔" ریویو اینڈ پیرالڈ، 25 نومبر 1884ء۔

ملر کے قواعد الفا ہیں اور نبوتی کلیدی اومیگا ہیں۔ کسی نبوی آزمائشی پیغام کے امتحان میں کامیاب ہونے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ خدا کے کلام میں بیان کردہ مطالعے کے طریقہ کار کو اختیار کیا جائے۔ حقیقی پیغام کو اُس درست طریقہ کار سے جدا نہیں کیا جا سکتا جو اس پیغام کو قائم کرتا ہے۔ ہر اصلاحی تحریک میں اُس نسل کے لیے آزمائشی پیغام پیش کیا جاتا ہے، اور اس میں درست طریقہ کار سنگ میل کے ایک جزو کے طور پر شامل ہوتا ہے۔ ملر کا پیغام کتابِ دانی ایل کی مہر کھلنے پر مبنی تھا۔ اس کا پیغام جدعون کا پیغام تھا، کیونکہ اس نے بھی تین سو کی ایک فوج تیار کی۔

اور اس نے تین سو آدمیوں کو تین ٹکڑیوں میں بانٹ دیا، اور ہر آدمی کے ہاتھ میں ایک بگل دیا، اور خالی گھڑے جن کے اندر مشعلیں تھیں۔ اور اس نے ان سے کہا، میری طرف دیکھو اور ایسا ہی کرو؛ اور دیکھو، جب میں لشکرگاہ کے باہر پہنچوں گا تو جیسا میں کروں گا ویسا ہی تم بھی کرنا۔ جب میں اور جو میرے ساتھ ہیں بگل پھونکیں، تو تم بھی ساری لشکرگاہ کے چاروں طرف بگل پھونکنا اور کہنا، خداوند کی تلوار اور جدعون کی۔ قضاة 7:16-18۔

ملر کا پیغام "نرسنگا" بھی تھا اور "تلوار" بھی۔ تاہم وہ تلوار جدعون اور خداوند دونوں کی تھی۔ کلام خداوند 1611 میں شائع ہوا، اور 220 سال بعد ملرنے پہلے فرشتے کا اپنا پیغام شائع کیا۔ اعلان آزادی 1776 میں شائع ہوا، اور 220 سال بعد 1996 میں، تیسرے فرشتے کا پیغام شائع ہوا۔ ملر کا پیغام خدا کی قوم کے لیے پہلے فرشتے کا اندرونی پیغام تھا، جس کی نمائندگی دریائے الائی کے رؤیا سے ہوتی ہے، جو عدالت کے آغاز کا اعلان کرتا ہے۔ فیوچر فار امریکہ کا تیسرے فرشتے کا پیغام خدا کی قوم کا بیرونی پیغام ہے، جس کی نمائندگی دریائے حدقل کے رؤیا سے ہوتی ہے، جو عدالت کے اختتام کا اعلان کرتا ہے۔

نبوی طریقہ کار کی نمائندگی اُن مسیحائی پیشین گوئیوں میں سے ایک کرتی ہے جنہیں متی نے مسیح میں پوری ہوئی قرار دیا ہے، اور اسی طرح یہ 1831 کا مصداق بنتی ہے، جہاں "باپ" 1996 میں اپنے بیٹے کی نمائندگی کرتا ہے۔ طریقہ کار کے دو گواہ الفا اور اومیگا ہیں، اور انسانی پیغامبر کی شمولیت کے ساتھ، یہ مل کر باپ اور بیٹے کا رشتہ قائم کرتے ہیں، جو ملاکی کے ایلیاہ کے پیغام کا رشتہ ہے۔ باپوں کے دل بچوں کی طرف پھیرے جاتے ہیں، اور بچوں کے دل باپوں کی طرف۔ ملر کے قواعد کو اُن قواعد کے ساتھ جوڑا جانا چاہیے جن کا عنوان "نبوی کلیدی" ہے۔ نئی روشنی کو پرانی روشنی پر قائم کیا جانا چاہیے۔ جو لوگ 1831 اور 1996 کے طریقہ کار کو اختیار نہیں کرتے وہ ملعون ہیں۔ ایک طبقہ ملعون ہے، اور دوسرا بابرکت ہے۔ انتخاب آپ کا ہے؟

## دوسرا مسیحائی نشان راہ - ۱۹۹۶

تاکہ وہ بات پوری ہو جو نبی کے ذریعے کہی گئی تھی کہ میں تمثیلوں میں اپنا منہ کھولوں گا؛ میں وہ باتیں کہوں گا جو دنیا کی بنیاد سے پوشیدہ رہی ہیں۔ متی 13:35۔

## پیش گوئی

میں تمثیل میں اپنا منہ کھولوں گا: میں قدیم زمانے کی پوشیدہ باتیں بیان کروں گا۔ زبور 78:2

وہ معمہ خیز اقوال، وہ تمثیلیں جو یہوداہ کے قبیلے کا شیر "فرماتا ہے"، دراصل اُن حقائق کے سطر بہ سطر بیانات ہیں جو دنیا کی بنیاد سے مہربند یا پوشیدہ رکھے گئے تھے۔ جب پیغام کو باقاعدہ صورت دے دی جاتی ہے، تو بعد ازاں وہ نبوت کی ایسی تکمیل کے ذریعے تقویت پاتا ہے جو آزمائشی دور کے آغاز کی نشان دہی کرتی ہے۔

جب 11 ستمبر 2001 کو آخری بارش کے چھینٹے پڑنے لگے، تو 1888 کی اور قورح کی بغاوت دہرائی گئی۔ 1888 کی مینیاپولس والی بغاوت میں اور قورح کی بغاوت میں، خدا کے منتخب قاصدوں کو اُن کے پیش کردہ پیغام سمیت رد کر دیا گیا۔ نہانے کے پانی کے ساتھ بچہ بھی بہا دیا گیا۔ یہ سب اس مفروضے کے تحت کیا گیا کہ پوری جماعت بھی اتنی ہی مقدس ہے جتنے وہ جنہیں خدا نے منتخب کیا تھا۔ باغی انسانی قاصدوں میں الوہیت کو دیکھ نہ سکے۔ وہ صرف خود کو ہی دیکھ پاتے تھے، یعنی ایسی انسانیت جو الوہیت سے خالی تھی، چنانچہ انہوں نے سمجھا کہ سب ایک جیسے ہیں۔

اب قورح بن یصحار بن قہات بن لاوی، اور داتن اور ابیرام بن ایلاب، اور عون بن فالت، جو روبین کے خاندان سے تھے، کچھ آدمیوں کو اپنے ساتھ ملا لیے۔ اور وہ موسیٰ کے سامنے اٹھ کھڑے ہوئے، بنی اسرائیل میں سے بعض لوگوں کے ساتھ، یعنی جماعت کے دو سو پچاس سردار، جو جماعت میں مشہور اور نامور مرد تھے۔ اور انہوں نے موسیٰ اور ہارون کے خلاف اکٹھے ہو کر ان سے کہا، تم نے حد سے بڑھ کر کام لیا ہے، کیونکہ ساری جماعت، ان میں ہر ایک، مقدس ہے اور خداوند ان کے درمیان ہے؛ پھر تم خداوند کی جماعت کے اوپر اپنے آپ کو کیوں بلند کرتے ہو؟ گنتی 16:1-3۔

قورح کی بغاوت، 1888 اور 9/11 کو خدا کی منتخب کردہ قیادت کے آگے اطاعت سے انکار کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، جبکہ خدا کی جماعت کے ایک غلط تصور پر اعتماد رکھا جاتا ہے۔ یرمیاہ اسی مظہر کی نشاندہی کرتا ہے جب باغیوں نے یہ دعویٰ کیا کہ "خداوند کی ہیکل، خداوند کی ہیکل یہی ہیں۔"

خداوند کی طرف سے یرمیاہ کے پاس یہ کلام آیا کہ

خداوند کے گھر کے پھاٹک میں کھڑے ہو کر وہاں یہ کلام منادی کر اور کہہ: اے یہوداہ کے سب لوگو جو خداوند کی عبادت کے لیے ان پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہو، خداوند کا کلام سنو۔ رب الافواج، یعنی اسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہے: اپنی راہوں اور اپنے اعمال کو درست کرو تو میں تمہیں اس جگہ بسنے دوں گا۔ جھوٹی باتوں پر بھروسا نہ کرو، یہ کہتے ہوئے کہ: خداوند کی ہیکل، خداوند کی ہیکل، خداوند کی ہیکل — یہی ہیں۔

کیونکہ اگر تم اپنی چال چلن اور اپنے اعمال کی پوری طرح اصلاح کرو؛ اگر تم ایک آدمی اور اس کے ہمسایہ کے درمیان پوری طرح انصاف کرو؛ اگر تم پردیسی، یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو، اور اس جگہ گناہ خون نہ بہاؤ، اور نہ اپنے نقصان کے لیے دوسرے معبودوں کے پیچھے چلو؛ تو میں تمہیں اس جگہ، اس ملک میں جو میں نے تمہارے باپ دادا کو دیا تھا، ابد الابد تک بساؤں گا۔

دیکھو، تم جھوٹی باتوں پر بھروسا کرتے ہو جو تمہیں کچھ فائدہ نہیں پہنچاتیں۔ یرمیاہ 7:1-8۔

یرمیاہ کے دور میں یہودیوں کی جھوٹی باتیں وہی ہیں جو قورح اور اس کے ساتھیوں کی جھوٹی باتیں ہیں، 1888 کے باغیوں کی جھوٹی باتیں ہیں، اور یقیناً 9/11 کے باغیوں کی جھوٹی باتیں بھی ہیں۔ یہ وہ جھوٹ ہیں جن کے نیچے افرائیم کے شرابی اشعیاہ باب 28 میں چھپتے ہیں۔

پس اے ٹھٹھا کرنے والو جو یروشلم میں اس قوم پر حکومت کرتے ہو، خداوند کا کلام سنو۔ کیونکہ تم نے کہا ہے کہ ہم نے موت کے ساتھ عہد باندھا ہے، اور پاتال کے ساتھ ہم نے معاہدہ کیا ہے؛ جب سزابار سیلاب گزرے گا تو وہ ہم تک نہ پہنچے گا کیونکہ ہم نے جھوٹ کو اپنی پناہ گاہ بنایا ہے اور فریب کے نیچے ہم نے اپنے آپ کو چھپا رکھا ہے۔ اشعیاہ 28:14، 15۔

یہ بھی وہ جھوٹ ہے جو حق کی محبت کی کمی کی نمائندگی کرتا ہے، جس کے باعث دوسری تسالونیکیوں میں قوی گمراہی آتی ہے۔

اور اسی سبب سے خدا ان پر سخت گمراہی بھیجے گا تاکہ وہ جھوٹ پر ایمان لے آئیں؛ تاکہ وہ سب جو سچائی پر ایمان نہ لائے بلکہ ناراستی پر خوش ہوئے، سزا پائیں۔ ۲ تسالونیکیوں ۱:۱، ۱۲

’جھوٹے الفاظ‘ اس بے وقوفانہ خیال کی نمائندگی کرتے ہیں کہ نجات کلیسیا میں ملتی ہے، نہ کہ منتخب قاصدوں اور ان کے منتخب پیغامات کے ذریعے۔ خدا اور انسان کے درمیان تعلق صرف اس کے کلام کے ذریعے قائم اور برقرار رہتا ہے۔ وہ خود کلام ہے، اور کوئی شخص باپ کے پاس نہیں آتا مگر کلام کے وسیلے۔ مسیح کی نمائندگی اس کے منتخب قاصدوں اور اس پیغام کے ذریعے ہوتی ہے جو وہ پیش کرتے ہیں۔ اس کے برعکس یقین کرنا سچائی سے نفرت کرنا اور جھوٹ پر ایمان لانا ہے۔ یرمیاہ ان یہودیوں کی مذمت کرتا ہے جو بیکل پر بھروسا کرتے ہیں، انہیں شیلو کی یاد دلا کر، جہاں خدا کا تابوت عہد سرزمین موعود میں داخلے کے بعد سے موجود تھا۔

پس میں اس گھر کے ساتھ، جو میرے نام سے موسوم ہے اور جس پر تم بھروسا رکھتے ہو، اور اس جگہ کے ساتھ بھی جسے میں نے تم کو اور تمہارے باپ دادا کو دیا تھا، ویسا ہی کروں گا جیسا میں نے شیلوہ کے ساتھ کیا تھا۔ اور میں تمہیں اپنی نظر سے دور کر دوں گا، جیسے میں نے تمہارے سب بھائیوں کو، بلکہ افرائیم کی ساری نسل کو، دور کر دیا۔ پس تو اس قوم کے لیے دعا نہ کر، نہ ان کے لیے فریاد یا دعا بلند کر، نہ میرے حضور شفاعت کر، کیونکہ میں تیری نہ سنوں گا۔ یرمیاہ 16-7:14.

بدکار ایلوی اور اس کے دو بدکار بیٹے، حُفنی اور فینحاس، قورح، داتن اور ابیرام کے متوازی اور ہم آہنگ ہیں، کیونکہ انہوں نے بڑھتی ہوئی ارتداد کو پنپنے دیا یہاں تک کہ مہلت ختم ہو گئی اور تینوں ایک ہی دن مر گئے، جیسے کہ قورح، داتن اور ابیرام مرے تھے۔ وہ سب اتوار کے قانون کے وقت مر جائیں گے!

9/11 پر قورح کی بغاوت، اور عیلی کی بغاوت، یرمیاہ کی گواہی میں یہودیوں کی بغاوت، اور 1888 کے باغی اُس دور کے پیغام اور پیغام رساں کو رد کر کے اُن کے خلاف بغاوت کرتے ہیں۔ وہ دور دو آزمائشوں کے بعد اتوار کے قانون پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ پہلی آزمائش 9/11 سے 18 جولائی 2020 تک ہے، اور دوسری آزمائش تطہیر اور مہر بندی ہے جو آدھی رات کی پکار کے پیغام سے متمثل ہے۔ اسی تطہیری عمل سے جدعون اور اس کے تین سو اپنے نرسنگے پھونکنے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں، اور وہ ایسا تب کرتے ہیں جب اتوار کے قانون کے وقت سموئیل برپا کیا جاتا ہے، یعنی جب عہد کا صندوق فلسطینوں کے قبضے میں چلا جاتا ہے۔ تب غالب کلیسیا ایک علم کی طرح بلند کی جاتی ہے۔

اس کلیسیا کے پاس ایک بادشاہ ہے جس کا نام داؤد ہے، اور ایک نبی ہے جس کی نمائندگی حزقی ایل اور سموئیل (شیلوہ کی بربادی کے وقت) کرتے ہیں۔ کلیسیا کے پاس کہانت بھی ہوگی جس کی نمائندگی یوسف کرتا ہے۔ اتوار کے قانون کا آزمائشی وقت وہ مرحلہ ہے جہاں روح القدس کی آگ بے حد و حساب اندلی جاتی ہے، جس کی نمائندگی ساتویں مہر کرتی ہے۔ وہ آگ اُن نامور مردوں کو ہلاک کر دیتی ہے جو قورح، داتن، ابیرام، عیلی، حُفنی، فینحاس اور ۱۸۸۸ کے باغیوں کے ساتھ بغاوت میں شریک ہوئے تھے۔

روح القدس کے افاضے سے بھڑکتی وہی آگ کلیسیا ظافر کے ڈرامے کا پس منظر ہے۔ کلیسیا کی نمائندگی بادشاہ داؤد، نبی حزقی ایل اور کاہن یوسف کرتے ہیں۔ یہ تینوں اُس آگ میں کھڑے ہیں جو نامور ڈھائی سو مردوں کو ہلاک کرتی ہے، جیسے نیوکدضر کی آگ نے اُن لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا جنہوں نے اُن تین بہادروں کو بھٹی میں ڈالا تھا۔ جب انہیں آگ کی بھٹی میں ڈالا جاتا ہے تو ساری دنیا کلیسیا ظافر کا تماشا دیکھتی ہے، اور یکایک خدا کا بیٹا کلیسیا کے نبی، کاہن اور بادشاہ کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے—جن کی نمائندگی شدک، میشک اور عبدنخو کرتے ہیں۔ آگ کی بھٹی میں چار تیس برس کے افراد اس سچائی کی نمائندگی کر رہے ہیں کہ جب الوہیت انسانیت کے ساتھ متحد ہوتی ہے تو گناہ نہیں کرتی!

قورح، داتن اور ابیرام—جو کہ عیلی، حُفنی اور فینحاس بھی ہیں—اس کلیسیاے فاتح کی جعلی نظیر ہیں جو ایک نبی، کاہن اور بادشاہ پر مشتمل ہے۔ وہ تین، جدعون کے تین سو ہیں، پنتکست کے موقع پر

تین ہزار جانیں ہیں، ملرائٹ کے تین سو مبلغین ہیں، 1843 کے تین سو چارٹ ہیں، جو اتوار کے قانون کے آئے پر تیس برس کے ہوتے ہیں اور آسمان سے آگ نازل ہوتی ہے۔ الپاس کے ساتھ آگ کا مقصد سچے اور جھوٹے نبیوں میں امتیاز کرنا تھا۔ احبار میں "آٹھویں" دن جب ہارون خدمت شروع کرتا ہے تو جو آگ اترتی ہے وہ ہارون کی قربانی کو بھسم کر دیتی ہے، جو ملاکی تین کی قربانی ہے، جو پہلے برسوں کی مانند پسندیدہ ہوتی ہے۔ اسی آگ سے وہ لوگ ہلاک ہوتے ہیں جو بیگانہ یا عام آگ چڑھاتے ہیں، جیسا کہ ہارون کے بیٹے حفنی اور فینحاس کی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔

جب خدا ایلیاہ کے ذریعے حقیقی نبی کی تصدیق کر رہا ہوتا ہے، یا ہارون کے ذریعے حقیقی کاہن کی، تو آگ بعل کے جھوٹے نبیوں کی موت کا سبب بنتی ہے، جو کہ حفنی اور فینحاس بھی ہیں۔ حفنی اور فینحاس ہارون کے بیٹے ہیں، وہ عہد کی قوم کی آخری نسل ہیں جنہیں اتوار کے قانون کے وقت خداوند کے منہ سے اگل دیا جاتا ہے۔

یہ بہن واٹ کے الفاظ نہیں، بلکہ خداوند کے الفاظ ہیں، اور اس کے قاصد نے یہ مجھے تم تک پہنچانے کے لیے دیے ہیں۔ خدا تمہیں پکارتا ہے کہ اب اس کے مقاصد کے خلاف کام نہ کرو۔ ان لوگوں کے بارے میں بہت سی ہدایات دی گئیں جو خود کو مسیحی کہتے ہیں جبکہ وہ شیطان کی صفات ظاہر کرتے ہیں، روح، قول اور عمل میں حق کی پیش رفت کی مخالفت کرتے ہیں، اور یقیناً اسی راستے پر چل رہے ہیں جہاں شیطان انہیں لے جا رہا ہے۔ اپنے دل کی سختی میں انہوں نے اختیار پر قبضہ کر لیا ہے جو کسی طور ان کا نہیں، اور جسے انہیں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ عظیم معلم فرماتا ہے، 'میں الٹ دوں گا، الٹ دوں گا، الٹ دوں گا۔' بیٹل کریک میں لوگ کہتے ہیں، 'خداوند کی ہیکل، خداوند کی ہیکل ہم ہی ہیں' مگر وہ عام آگ استعمال کر رہے ہیں۔ ان کے دل خدا کے فضل سے نرم اور مطیع نہیں کیے گئے۔ مینوسکرپٹ ریلیز، جلد 13، صفحہ 222۔

"عام آگ" وہی ہے جسے ہارون کے بیٹے نے اُس وقت استعمال کیا جب کہانت شروع ہوئی۔ عدد "81" کہانت کی علامت ہے، اور احبار باب آٹھ، آیت ایک میں کاہن کی تطہیر اور تخصیص کے سات دن کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ ان کے کپڑے اتار دیے جاتے ہیں اور ان کی جگہ آسمانی سردار کاہن کے لباس پہنائے جاتے ہیں، جیسا کہ باب تین میں یسوع اور فرشتہ کے متعلق زکریاہ کی روایا میں دکھایا گیا ہے۔ زکریاہ میں 300 کو "ایسے مرد جن پر حیرت کی جاتی ہے" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، کیونکہ وہ تاریخ میں اس وقت کی نمائندگی کرتے ہیں جب خدا اپنی قوم کی بدکاریوں کو دور کرتا ہے، یعنی اتوار کے قانون کے وقت، جب کلیسیا جنگجو سے فتح یاب میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ سات دن کی تخصیص کے بعد، انہوں نے آٹھویں دن خدمت شروع کی۔

اور تم سات دن تک خیمہ اجتماع کے دروازے سے باہر نہ نکلنا، جب تک تمہاری تقدیس کے دن پورے نہ ہو جائیں، کیونکہ وہ تمہیں سات دن تک مقدس ٹھہرائے گا۔ احبار 8:33۔

آٹھواں دن اُس آٹھ کی علامت ہے جو سات میں سے ہے، یعنی لاودکیہ کے فلاڈیلفیا میں بدلنے کی، نوح کی کشتی میں آٹھ جانوں کی، ختنے کے آٹھویں دن کی، اور جی اٹھنے کے آٹھویں دن کی۔ وہی اتوار کے قانون کا دن ہے، جب پاپائیت کا مہلک زخم شفا پاتا ہے، اور یوں پاپائیت دوبارہ جی اٹھ کر آٹھواں بن جاتی ہے، جو سات میں سے ہے۔

اور آٹھویں دن ایسا ہوا کہ موسیٰ نے ہارون اور اس کے بیٹوں اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو بلایا۔ احبار 9:1۔

آٹھویں دن کاہنوں نے خدمت شروع کی، لیکن ہارون کے بیٹوں نے "عام آگ" پیش کی۔ ایڈونٹسٹ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خداوند کی ہیکل ہیں، اور سسٹر واٹ نے اس دعوے کو عام آگ قرار دیا۔ یہ نہ صرف ایک جھوٹ ہے بلکہ مقدس آگ کے برعکس یہ عام آگ ہے۔ مقدس آگ آدھی رات کی پکار کا پیغام ہے، اور عام آگ جعلی "امن و سلامتی" کا پیغام ہے، جو اُن گونگے کتوں کی طرف سے سنایا جانے والا

آخری پیغام ہوگا جنہوں نے بھونکنے اور انتباہی پیغام دینے سے انکار کیا۔ باب نو میں ہارون قربانی پیش کرتا ہے، اور آسمان سے آگ نازل ہوتی ہے اور قربانی کو بھسم کر دیتی ہے۔ پھر اس کے دو شریر بیٹے عام آگ پیش کرتے ہیں اور خدا کی آگ انہیں بھسم کر دیتی ہے۔

اور ہارون نے لوگوں کی طرف اپنا ہاتھ اٹھایا اور انہیں برکت دی، اور گناہ کی قربانی، سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانیاں چڑھانے کے بعد نیچے اترے۔ اور موسیٰ اور ہارون خیمہ اجتماع میں گئے، پھر باہر نکل کر لوگوں کو برکت دی؛ تب خداوند کا جلال سب لوگوں پر ظاہر ہوا۔ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور قربان گاہ پر سوختنی قربانی اور چربی کو بھسم کر گئی؛ یہ دیکھ کر سب لوگ للکار اٹھے اور اپنے منہ کے بل گر پڑے۔ اور نداب اور ابیہو، ہارون کے بیٹے، ہر ایک نے اپنا اپنا مجرمہ لیا اور اس میں آگ رکھی اور اس پر بخور رکھا اور خداوند کے حضور بیگانہ آگ چڑھائی جس کا اس نے انہیں حکم نہ دیا تھا۔ تب خداوند کی طرف سے آگ نکلی اور ان کو نکل گئی اور وہ خداوند کے حضور مر گئے۔ احبار 9:22-10:2

بیٹل کریک کے مرد جدید سنہدرین ہیں جو لاودکیہ کے لیے سچے گواہ کے پیغام کے مقابلے میں اپنی کلیسیا کے ڈھانچے پر زیادہ بھروسہ رکھتے ہیں۔ لاودکیہ کے لیے سچا گواہ مسیح ہے، اور وہ کبھی نہیں بدلتا، اور وہ ہمیشہ اپنے چنے ہوئے آدمیوں کو استعمال کرتا آیا ہے تاکہ وہ یہ پیغام ان لوگوں کے سامنے پیش کریں جو لاودکیہ کی خصوصیات ظاہر کر رہے تھے۔ آفتاب کے نیچے کچھ بھی نیا نہیں۔

اس نے موسیٰ کو منتخب کیا، جنہیں چالیس سال تک صرف خدا نے تربیت دی تھی، بالکل ویسے ہی جیسے یسوع اور اس کے کزن یوحنا کو تربیت دی گئی تھی۔ اس نے موسیٰ، مسیح اور یوحنا کو ان لوگوں کی مثالوں کے طور پر منتخب کیا جنہیں رسمی تعلیمی نظام سے باہر تربیت دی گئی تھی۔ ناصرت ایک ایسے شخص کی علامت ہے جو منتخب کیا گیا ہو، جیسے کہ 1888 کی منیپولس کی بغاوت میں نئے ابھرنے والے، یعنی جونز اور ویگنر۔ ناصرت ایک منتخب آدمی کے بلاوے اور تقدیس کی نمائندگی کرتا ہے، لیکن وہ منتخب آدمی ایک ایسے شہر کا باشندہ ہے جسے حقیر سمجھا جاتا ہے۔

نتنائیل نے اُس سے کہا، کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز ہو سکتی ہے؟ فلپس نے اُس سے کہا، آ کر دیکھ۔ یوحنا 1:۴۶

اشعیا 28 کی ہکلاتی زبانیں ان لوگوں کی نمائندگی کرتی ہیں جو ناصرت سے آئے تھے۔ 1831 میں ملر کے پیغام کی باضابطہ تشکیل کے بعد، اس پیغام کو دوسری آفت کی پیشگوئی کی تکمیل کے ذریعے تقویت ملی، جو 9/11 کے موقع پر تیسری آفت سے متعلق ایک پیشگوئی کی تکمیل کی مثال ٹھہری۔ ہم اگلے مضمون میں تیسری مسیحائی پیشگوئی پر گفتگو کریں گے۔

ریویو آفس کے جلنے سے تین راتیں پہلے، مجھے ایسی اذیت لاحق تھی جسے الفاظ بیان نہیں کر سکتے تھے۔ مجھے نیند نہیں آتی تھی۔ میں نے کمرے میں چکر لگائے، اور خدا سے اس کی قوم پر رحم کرنے کی دعا کی۔ پھر مجھے یوں محسوس ہوا کہ میں ریویو آفس میں ادارے کے منتظمین کے ساتھ ہوں۔ میری کوشش تھی کہ میں ان سے بات کروں اور اس طرح ان کی مدد کروں۔ ایک باختیار شخص کھڑا ہوا اور کہا، "تم کہتے ہو،" خداوند کی ہیکل، خداوند کی ہیکل ہم ہیں؛ اس لیے ہمیں یہ کام اور وہ کام اور فلاں کام کرنے کا اختیار ہے۔" لیکن خدا کا کلام ان بہت سی باتوں سے منع کرتا ہے جنہیں تم کرنے کا ارادہ رکھتے ہو۔ اپنی پہلی آمد پر مسیح نے ہیکل کو پاک کیا۔ اپنی دوسری آمد سے پہلے وہ پھر ہیکل کو پاک کرے گا۔ وہ وہاں ہیکل کو پاک کر رہے تھے۔ کیوں؟ کیونکہ تجارتی کام ہیکل میں داخل کر دیے گئے تھے، اور خدا کو بھلا دیا گیا تھا۔ یہاں بھی جلدی، وہاں بھی جلدی، اور کہیں اور بھی جلدی؛ آسمان کے بارے میں سوچنے کا وقت ہی نہیں تھا۔ خدا کی شریعت کے اصول پیش کیے گئے، اور میں نے یہ سوال پوچھا جاتا سنا، "تم نے شریعت پر کتنا عمل کیا ہے؟" پھر یہ بات کہی گئی، 'خدا اپنی ناراضگی میں اپنی ہیکل کو صاف اور پاک کرے گا'۔

رات کے خوابوں میں میں نے بیٹل کریک کے اوپر لٹکی ہوئی آتشیں تلوار دیکھی۔

اے بھائیو، خدا ہمارے معاملے میں سنجیدہ ہے۔ میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ اگر ان آتش زدگیوں کے ذریعے دی گئی تنبیہات کے بعد بھی ہماری قوم کے رہنما اسی طرح اپنی روش جاری رکھیں، جیسے وہ پہلے کرتے آئے ہیں، اپنی بڑائی جتاتے ہوئے، تو خدا اگلی بار جسموں کو لے لے گا۔ جس طرح وہ زندہ ہے، اسی طرح یقینی ہے کہ وہ ان سے ایسی زبان میں کلام کرے گا جسے وہ سمجھنے سے قاصر نہیں رہیں گے۔

"خدا ہمیں دیکھ رہا ہے تاکہ یہ دیکھے کہ آیا ہم اس کے حضور چھوٹے بچوں کی مانند عاجزی اختیار کریں گے۔ میں یہ باتیں اب اس لیے کہتا ہوں تاکہ ہم فروتنی اور ندامت کے ساتھ اس کے حضور آئیں اور جان لیں کہ وہ ہم سے کیا تقاضا کرتا ہے۔" پبلشنگ منسٹری، 170، 171۔

"اس وقت کے لیے پیغام یہ نہیں کہ، 'خداوند کی ہیکل، خداوند کی ہیکل، خداوند کی ہیکل ہم ہیں۔' خداوند کن کو عزت کے برتن کے طور پر قبول کرتا ہے؟ - وہ جو مسیح کے ساتھ تعاون کرتے ہیں؛ وہ جو سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، جو سچائی پر عمل کرتے ہیں، جو سچائی کو اس کے تمام پہلوؤں میں منادی کرتے ہیں۔" ریویو اینڈ پیرالڈ، 22 اکتوبر، 1903۔

یہ بہن واٹ کے الفاظ نہیں، بلکہ خداوند کے الفاظ ہیں، اور اس کے قاصد نے یہ مجھے تم تک پہنچانے کے لیے دیے ہیں۔ خدا تمہیں پکارتا ہے کہ اب اس کے مقاصد کے خلاف کام نہ کرو۔ ان لوگوں کے بارے میں بہت سی ہدایات دی گئیں جو خود کو مسیحی کہتے ہیں جبکہ وہ شیطان کی صفات ظاہر کرتے ہیں، روح، قول اور عمل میں حق کی پیش رفت کی مخالفت کرتے ہیں، اور یقیناً اسی راستے پر چل رہے ہیں جہاں شیطان انہیں لے جا رہا ہے۔ اپنے دل کی سختی میں انہوں نے اختیار پر قبضہ کر لیا ہے جو کسی طور ان کا نہیں، اور جسے انہیں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ عظیم معلم فرماتا ہے، 'میں الٹ دوں گا، الٹ دوں گا، الٹ دوں گا۔' بیٹل کریک میں لوگ کہتے ہیں، 'خداوند کی ہیکل، خداوند کی ہیکل ہم ہی ہیں' مگر وہ عام آگ استعمال کر رہے ہیں۔ ان کے دل خدا کے فضل سے نرم اور مطیع نہیں کیے گئے۔ مینوسکرپٹ ریلیزز، جلد 13، صفحہ 222۔